مختصر احوال

مفتئ اعظم گجرات قمرالعلماء

حضرت قمرالدین بابا رفاقتی

علیہ الرحمہ



مزار قطب محمود دادا
قادری کارنٹا شریف



مزار حضرت امین شریعت
مفتئ اعظم کانپور علیہ الرحمہ

غلام حسین ابن عبد الصمد امام رفاقتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

مختصر احوال مرید و خلیفہ حضور امین شریعت، قمرالعلماء، مفتیٔ اعظم گجرات حضرت علامہ سید قمرالدین بابا رفاقتی دریائی علیہ الرحمہ، کارنٹا شریف، گجرات، ہند

از- غلام حسین ابن عبدالصمد امام رفاقتی،
ہمتنگر، گجرات، ہند

حضرت قمرالعلماء، مفتئ اعظم گجرات، شیخ المشائخ، پیر سید شاہ قمرالدین بابا دریائی رفاقتی رحمۃاللہ علیہ (مریدو شاگرد خاص و خلیفۂ اجل حضور امین شریعت مفتئ اعظم کانپورحضرت علامہ سید شاہ رفاقت حسین محبوب خدا قدس سرہ)

نام مبارک-

اصل نام سید کمال الدین ہے اور قمرالدین نام آپ کے استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃاللہ تعالی علیہ نے عطا کیا، اور اسی نام سے آپ مشہور و معروف ہوئے۔

ولادت مبارک-

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کی ولادت ۱۱ ربیع الآخر ۱۳۶۳ھ/۴ اپریل ۱۹۴۴ء (11 Rabiul Akhir 1363AH/ 4 April 1944) کو کارنٹا شریف، گجرات میں ہوئی۔

والد ماجد و والدہ ماجدہ -

والدماجد کا نام مبارک حضرت سید عبدالرحمن ابن شہاب الدین علیہم الرحمہ ہے، ان کا وصال حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کی ولادت سے قبل ہی ہوگیا

تھا۔ اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام مبارک حضرت سیدہ نور بی بی رحمۃاللہ تعالی علیہا ہے۔

جد اعلی۔

قطب الاقطاب حضرت قطب سید محمود شاہ سہروردی قادری رحمۃاللہ تعالی علیہ، کارنٹا شریف، گجرات، الہند(مرید وخلیفۂ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃاللہ تعالی علیہ)، و

شیخ الاسلام حضرت خواجہ سید محمود محبوب اللہ دریائی دولہا رحمۃاللہ تعالی علیہ، بیرپور شریف، گجرات، الہند(۸۷۳ھ-۹۴۱ھ) (873AH -941AH)

آپ کا نسب عالی۔

حضرت قمرالعلماء سید قمرالدین بابا ابن۔ مولانا سید عبدالرحمن ابن۔ مولانا سید شہاب الدین ابن۔پیر سید جمال الدین ابن۔پیر سید کمال الدین ابن۔پیر سید عبدالجبار ابن۔ سید شاہ میٹھا میاں ابن۔پیر سید شاہ شہاب الدین ابن۔ مولانا سید شاہ علاءالدین ابن۔ سید شاہ عالم ابن۔ خواجہ پیاراللہ ولی اللہ ابن۔پیر سید شاہ لاڈ محمد عرف تحفۃالرسول شیخ الاسلام ابن۔ خواجہ سید محمود محبوب اللہ شاہی عرف دریائی دولہا(بیرپور شریف) ابن۔پیر سید شاہ حمید الدین عرف چاہیلدہ ابن۔ سید شاہ محمد(احمدآباد، گجرات) ابن۔ قطب الاقطاب سید قطب

محمود شاہ سہروردی قادری(کارنٹا شریف) ابن۔ پیر سید شاہ سلیمان(ناگور شریف) ابن۔ خواجۂ خواجگاں پیر سید شاہ علی سرمست(پٹن شریف، گجرات) رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین

تعلیم و تربیت۔

آپ کی تعلیم کا آغاز (ماہ جون 1955) میں صوبۂ گجرات کی جانی مانی علمی درس گاہ دارالعلوم اہل سنت شاہ عالم(احمدآباد شریف، گجرات) میں ۱۱ سال کی عمر مبارک سے شروع ہوا،

اور ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۸۱ھ/26 جنوری 1962ء کو درس نظامی کی تکمیل کے بعد سند عالمیت حاصل ہوئی اس کے بعد تخصص فی الفقہ(مفتی کورس) بھی وہیں سے کیا۔ آپ کے اساتذۂ کرام میں آپ کے پیرومرشد حضور امین شریعت، مفتی سید شاہ رفاقت حسین محبوب خدا قدس سرہ سر فہرست ہےاور خاص خاص اپنے پیرومرشد سے ہی تحصیل علم کیا ہے، اور شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفے اعظمی، علامہ سید ظل حسن اشرفی کچھوچھوی صاحب، علامہ رفعۃاللہ گونڈوی، علامہ عبدالقادر احمدآبادی ملتانی، مولانا مبین الدین امروحوی اور حضرت علامہ معین الدین خان اعظمی صاحب ہیں اور سند حدیث کی اجازت و علمی انہیں سے ہے۔

عقد نکاح۔

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ نے دو نکاہ فرمائے، پہلا نکاح اپنے حقیقی ماموں کی صاحبزادی سیدہ قریشہ بی بی صاحبہ سے ہوا، اور دوسرا نکاح سیدہ حجیانی ذکیہ خاتون سے فرمایا، پہلی اہلیہ محترمہ سے تین اولاد ہیں،

حضرت حاجی پیر قاری سید عبدالمصطفٰی دریائی (ان کا نام آپ نے اپنے استاذ کی نسبت سے رکھا)،

سید جمال الدین،

سیدہ فاطمہ بی بی۔

نبیرہ و جانشین حضرت قمرالعلماء۔

حضرت مولانا حافظ پیر سید محمود علی دریائی رفاقتی مدظلہ،

سفر حج -

آپ کو تقریبا ۷ مرتبہ حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوا۔

بیعت و خلافت۔

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ نے حضور امین شریعت، سلطان المناظرین، رئیس المتکلمین، مفتئ اعظم کانپور، قطب العالم سید شاہ رفاقت حسین محبوب خدا قدس

سرہ(متوفی ۳ ربیع الآخر ۱۴۰۳ھ مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۸۳ء) سے شرف بیعت حاصل کی اور ۱۹۷۹ء(1979) میں کارنٹا شریف کی جامع مسجد میں اپنی خاص اجازت و خلافت سے نوازہ۔

اور آپ کو اپنے پیرومرشد کے علاوہ۔آپ کے خانوادہ کے بزرگ حضرت سید شاہ عبدالرزاق دریائی رحمۃاللہ تعالی علیہ سے سب سے پہلی خلافت سلسلۂ سہروردیہ دریائیہ وغیرہ کی عطا ہوئی، اور
کچھوچھہ مقدسہ میں بتاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۸۶ء (25 March 1986) کو مخدوم المشائخ غوث زماں حضرت مفتی سید شاہ محمد مختار اشرفی الجیلانی المعروف حضور سرکار کلاں رحمۃاللہ تعالی علیہ نے سلسلۂ عالیہ قادریہ چشتیہ اشرفیہ کی اجازت و خلافت عطا فرمائی،

اور ۱۹۹۹ء (1999) میں سفرحج و زیارت سے فراغت کے بعد آپ بغداد شریف میں حضور غوث اعظم رحمۃاللہ تعالی علیہ کے دربار مقدس میں جب حاضری کی سعادت حاصل ہوئی تب اس وقت کے صاحب سجادہ حضرت پیر سید عبدالرحمن عرف ظہیرالدین قادری بغدادی صاحب نے اپنے سلسلۂ عالیہ قادریہ کی اجازت و خلافت عطا فرمائی۔

ناموری تلامذہ-

قاضئ گجرات شیر سوراشٹر، حضرت علامہ سید سلیم باپو قادری بخاری- بیڑی والے، جامنگر(اولاد حضرت شاہ عالم)

پیر طریقت حضرت مولانا سیدحسین میاں باوا قادری رحمۃاللہ علیہ، بھروچ، گجرات

حضرت مولانا سید غلام رسول باوا چانچویل، گجرات، وغیرہ

خلفاء کرام-

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کے خلفاء کی تعداد تقریباً ۱۵۰۰ سے ۱۸۰۰ ہیں، جن میں سے چند مشاہیر خلفاء کے اسماء مندرجہ ذیل ہیں-

حضرت علامہ محمد ابوالکلام رضوی(خلیفۂ مفتئ اعظم ہند)،

قاضئ گجرات شیر سوراشٹر، حضرت علامہ سید سلیم باپو قادری بخاری- بیڑی والے، جامنگر(اولاد حضرت شاہ عالم)

حضرت مولانا پیر سید غلام عباس عرف مدنی باوا دریائی، احمدآباد، گجرات

حضرت مولانا پیر سید یوسف باوا دریائی رفاقتی، بیرپور شریف، گجرات

حضرت علامہ سید رضوان مصباحی قمری رفاقتی، کیرواڑا، بھروچ، گجرات

حضرت مولانا بشارت علی صدیقی اشرفی رفاقتی، جدہ، عرب-

حضرت قمرالعلماء کی علمی و قلمی خدمات-

آپ کئی کتابوں کے مدیر رہے ہیں اور دارالعلوم شاہ عالم سے شائع ہونے والا قدیم ماہنامہ "طیبہ" کے آپ مدیر اعلی کی حیثیت سے رہے ہیں۔ سنی کون؟، ذکر جمیل، حضرت ابراہیم ادہم، سیرت سید المرسلین، بہار شریعت، اور دیگر گجراتی زبان کی بے شمار کتابوں کے مترجم اور ایڈیٹر ہیں۔

دینی وملی خدمات-

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ نے گجرات کی عظیم درسگاہ دارالعلوم شاہ عالم، احمدآباد شریف، گجرات میں ٢٦ (26) سال خدمت انجام دی جو آپکا مادر علمی بھی ہے، اور آج بھی آپ دارالعلوم شاہ عالم کے سرپرست اعلی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ گجرات کے دارالعلوم انجمن دریائی، بالاسینور، ٹانکاریہ بھروچ شہر کا سابق دارالعلوم مصطفائیہ اشرفیہ اور بڑوڈہ شہر کے و دیگر دارالعلوم کے سرپرست رہے ہیں، اور سنی مسلم کمیٹی، گونڈل، راجکوٹ گجرات(یہ کمیٹی تقریبا ٥٣ سال سے دینی کتابیں فی سبیل للہ تقسیم کرنے کی عظیم خدمت انجام دے رہی ہے) و دیگر اسلامی تنظیموں کی آپ سرپرستی فرما رہے ہیں۔

حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کے تبلیغی دورے۔

افریکہ، انگلنڈ، پورٹوگیز، عرب، فرانس، کنیڈا، امریکہ، وغیرہ ممالک میں آپ نے دورے فرمائے ہیں، اور اس کے علاوہ ہندوستان کے مختلف صوبوں اور شہروں میں، مثلاً گجرات، جمو۔کشمیر، یوپی، اندور، ایم پی وغیرہ کا دورہ فرمایا۔

::

حضور نورالاولیاء، امین طریقت، رئیس المحققین، سندالمؤرخین، حضرت مفتی پیر سید شاہ محمود احمد قادری رفاقتی رحمۃاللہ تعالی علیہ نے "پاکان امت" میں شیخ الاسلام خواجہ سید محمود محبوب اللہ شاہی بیرپوری عرف دریائی دولہا کے تذکرہ میں حضرت قمرالعلماء مدظلہ کا بھی ذکر کیا ہے۔

فخر خاندان، مولانا حاجی پیر قمرالدین صاحب دامت برکاتہم نہ صرف خانوادۂ مقدس کے خازنِ برکات اور قاسمِ نعمت ہیں بلکہ ہندوستان کے باہر افریقی ممالک اور امریکہ و برطانیہ میں مرجع خلائق اور مرشد طریقت ہیں۔
آپ پر آپ کے استاذ علوم اور شیخ طریقت جامع علم و عرفان حضور امین شریعت خیرالامت مولانا شاہ رفاقت حسین محبوب خدا قدس سرہ سیدی الوالد کے خاص نظر کرم تھی۔ آپ انہیں کے سنوارے ہوئے ہیں۔ آپ گجرات کی سرزمین کے لیئے فخر ہیں۔

مولانا پیر قمرالدین صاحب بہترین مصنف اور مقرر بھی ہیں۔ برسوں دارالعلوم حضرت شاہ عالم احمدآباد کے ترجمان ماہنامہ طیبہ کی کامیاب ادارت کی۔ مذہبی تصنیف میں بھی یکتا ہیں۔

(پاکان امت، جلد:۱، صفحہ:۱۸۸-۱۸۹)

وصال-

طویل عرصہ کی علالت کے بعد حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کا وصال۸۴قمری سال کی عمر مبارک میں بتاریخ ۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ مطابق۲۳ جنوری ۲۰۲۶ء

[3 Shaban 1447AH/ 23 January 2026] بروز جمعۃ المبارک کو کارنٹا مقدسہ میں ہوا۔ اور ایک بات غور طلب ہے کے آپ کے پیرومرشد حضرت امین شریعت مفتئ اعظم کانپور علیہ الرحمہ کی جو تاریخ وصال ہے ۳ ربیع الآخر حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کو بھی آپ کے پیرومرشد سے نصبت والی تاریخ نصیب ہوئی۔

آپ کے وصال سے کچھ روز پہلے آپکی یہ کرامت ظاہر ہوئی کہ آپنے اپنی تاریخ وصال اور دن بتا دیا تھا۔

حضرت قمرالعلماء کی نماز جنازہ آپ کے پوتے و جانشین حضرت علامہ حافظ پیر سید محمود علی باوا دریائی رفاقتی صاحب مدظلہ نے کارنٹا مقدسہ ہی میں حضرت دادا قطب محمود علیہ الرحمہ کے آستانہ کے دیار میں اسی روز بعد نماز عشاء پڑھائی، اور مریدین، محبین ، مخلصین نے کثیر تعداد میں شرقت کی۔

آخری آرام گاہ۔

حضرت دادا قطب محمود علیہ الرحمہ کے آستانہ سے قریبا ۲ کلومٹر کے فاصلہ پر کارنٹا مقدسہ میں ہی حضرت قمرالعلماء علیہ الرحمہ کو سپورد خاک کیا گیا۔

از- غلام حسین ابن عبدالصمد امام رفاقتی، ہمتنگر، گجرات، ہند
(Date: 1 shaban 1444AH / 21 February 2023)
(Edit: 21 shaban 1447AH/ 10 February 2026)

Edit and print date: